سوال

(39) سوال وجواب کے بعد روح جسم میں رہتی ہے یا نکل جاتی ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا سوال وجواب کے بعد روح اسی جسم میں رہتی ہے یا نکل جاتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

قبر میں سوال وجواب کےلیے روح جسم میں داخل کی جاتی ہے ۔ سوال وجواب کے بعد روح جسم سے نکل جاتی ہے ۔ قرآن وحدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ سوال وجواب کے بعد روح جنت یا جہنم میں چلی جاتی ہے ۔ روزِقیامت ہی ارواح کواُن کے اجساد کی طرف لوٹایا جائے گا کیونکہ مرنے سے قیامت تک موت کا عرصہ ہے اور موت روح اور جسم کی جدائی کا نام ہے ، بوقتِ سوالات اعادہ روح ایک استثنائی صورت ہے ۔

حدیث میں ہے کہ فتنہ قبر کے بعد (یعاد الجسد لما بدأ منه فیجعل نسمة فی النسیم الطیب وہو طیر یعلق من شجر الجنة) (ابن حبان ، ح : 3103)

''یعنی جسم پہلے (موت) والی حالت میں لوٹا دیا جاتا ہے اور روح نیک روحوں کے ساتھ جنت میں رہتی ہے ۔''

اسی طرح ایک حدیث میں ہے کہ سوال وجواب کے بعد حکم ہوتا ہے :

(نم کنومة العروس الذي لا یوقظه إلا أحب أهله إلیه حتی یبعثه الله من مضجعه ذلک) (ترمذي : ح : 1071)

اسی طرح جب شہدائے اُحد کی ارواح نے یہ مطالبہ کیا تھا کہ ہمیں ہمارے اجساد کی طرف لوٹا دیا جائے تو اللہ تعالی نے نفی میں جواب دیا تھا ۔ کما لایخفی اہل العلم ۔

ایک اور حدیث میں ہے کہ اللہ مومن کی روح کو قیامت کے روز ہی اس کے جسم کی طرف لوٹائے گا ۔ (ابن ماجہ ، ح : 4271)

نیز یہ بھی کسی حدیث میں نہیں کہ عذاب یا ثواب کے وقت روح قبر میں رہتی ہے یا اس کا جسم کے ساتھ کوئی تعلق رہتا ہے ۔ مزید تفصیل کےلیے ملاحظہ ہو ہماری کتاب "المسند فی عذاب القبر" (محمد ارشد کمال)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

شرک اور خرافات، صفحہ:129

محدث فتویٰ